سوال

فرض نمازوں کے بعد سلام ومصافحہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہر فرض نماز کے بعد ہمیشہ امام اور دایئں بایئں بیٹھے ہوئے لوگوں سے سلام اور مصافحہ کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز پنج گانہ کے بعد ہمیشہ امام سے اور دایئں بایئں بیٹھے ہوئے لوگوں سے سلام اور مصافحہ کرنا بدعت ہے کیونکہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خلفاء راشدین رضوان اللہ عنہم اجمعین اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے ثابت نہیں ہے۔ اگر ثابت ہوتا تو یہ منقول ہو کر ہم تک ضرور پہنچتا کیونکہ نماز تو روزانہ پانچ وقت ادا کی ہوتی ہے۔ اور اس طرح نماز پنجگانہ کے بعد ہونے والا یہ عمل مسلمانوں سے مخفی نہ رہ سکتا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

من احدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فهو رد

(صحیح بخاری کتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود: 2697) صحیح مسلم کتاب الاقضیہ باب نقض الاحکام الباطلة۔۔۔ ح: 1718)

''جس نے ہمارے اس امر (دین) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے''

من عمل عملا لیس علیہ امرنا فهو رد

(صحیح مسلم کتاب الاقضیة باب نقض الاحکام الباطلة۔۔۔ ح: 1718۔ وصحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب رقم: 20)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

ج1ص420

محدث فتویٰ